صحیح مسلم

حدیث کی بہت سی کتابیں ہیں جن میں سے علمائے اسلام نے چھ کتابوں کو مستند و معتبر قرار دے کر "صحیح" کا لقب دیا ہے یعنی صحیح بخاری، صحیح مسلم، صحیح ترمذی، صحیح ابوداؤد، اور صحیح نسائی، اور صحیح ابن ماجہ۔ اور ان میں سب سے زیادہ مستند صحیح بخاری اور صحیح مسلم کو قرار دیا ہے۔ صحیح بخاری او صحیح مسلم میں کون زیادہ معتبر ہے اور کس کا پایہ بلند ہے؟۔ اس میں علماء کے درمیان اختلاف رائے ہے۔ بعض صحیح بخاری کو بلند پایہ مانتے ہیں اور بعض صحیح مسلم کو، امام مسلم نے چار لاکھ حدیثیں جمع و فراہم کیں اور ان میں سے ایک لاکھ مکرر تھیں جن کو ترک کر دینے کے بعد تین لاکھ حدیثوں کو یکجا کیا اور پھر ان تین لاکھ حدیثوں کی کافی عرصہ تک جانچ پڑتال کی اور ان میں جو احادیث ہر اعتبار سے مستند و معتمد ثابت ہوئیں ان کا انتخاب کر کے صحیح مسلم شریف کو ترتیب دیا یعنی تین لاکھ میں سے بارہ ہزار سے کچھ زیادہ حدیثیں انتخاب کیں۔

حافظ ابو علی نیشاپوری کہتے ہیں کہ "صحیح مسلم تمام کتب حدیث پر ترجیح رکھتی ہے۔ ان کا قول ہے کہ **ماتحت ادیم السمآء اصح من کتاب مسلم**۔ (آسمان کے نیچے صحیح مسلم سے زیادہ صحیح کتاب کوئی نہیں۔

ابوزرعہ رازی اور ابو حاتم، امام مسلم کے تبحر علم حدیث کے سبب امام مسلم کو امام علم حدیث شمار کرتے اور جماعت اہلحدیث کا سر گروہ مانتے ہیں۔ ان کی تاریخ وفات ۲۴ رجب ۲۶۱ھ ہے۔

میں نے جن احادیث کا انتخاب کیا وہ مندرجہ ذیل کتاب سے کیا ہے جو میرے پاس موجود ہے۔

صحیح مسلم معہ شرح نووی مترجم ترجمہ علامہ وحید الزمان ناشر خالد احسان پبلشرز لاہور

نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور

۱ آنحضرتؐ نے ارشاد فرمایا کہ "نہیں محبت رکھے گا علیؑ سے مگر مومن اور نہیں دشمنی رکھے گا علیؑ سے مگر منافق" تسمیہ العبد الابق کافرا۔ جلد اول، ص ۱۷۲۔

۲ عائشہ نے ابو سلمہ بن عبد الرحمٰن اور عبد اللہ بن یزید کو پانی منگا کر پردہ کے پیچھے غسل جنابت کا طریقہ بتلایا (تاویل یہ کہ محرم کا اوپر کا بدن دیکھنا درست ہے)۔ (جب پانی ڈالا گیا تو بدن بھیگا یا نہیں اگر بھیگا تو اندر کا بدن نظر آئے گا یا نہیں؟) صفة غسل الجنابة ۔ جلد اول ص ۴۳۲۔

۳ عائشہ نے ابو موسیٰ کو غسل جنابت کب واجب ہوتا ہے اسکی تفصیل بتلائی۔ بیان الجماع کان فی اول الاسلام لا یوجب الغسل ۔ جلد اول، ص ۴۴۸۔

۴ امام مالک نے بیان کیا کہ "نمازی کو اختیار ہے کہ ہاتھ باندھے اور چاہے نہ باندھے نماز میں"۔ وضع یدہ الیمنیٰ علی الیسریٰ جلد دوم، ص ۲۸۔

۵ معاذ اللہ پیغمبرؐ نماز میں بھول جاتے تھے۔ رسول کو دین کی باتوں میں بھول چوک ہوتی تھی۔ السھو فی الصلواۃ۔ جلد دوم، ص ۱۳۴۔

٦ منیٰ میں زمانہ رسولؐ سے خلافت دوم تک دو رکعت نماز پڑھی جاتی تھی عثمان نے شروع میں ایسا ہی کیا بعد میں چار رکعت نماز ہو گئی۔ عبد اللہ ابن عمر جب امام کے پیچھے نماز پڑھتے تو چار اور اگر اکیلے پڑھتے تو دو رکعت والی یعنی قصر کتاب الصلواۃ المسافر و قصرھا۔ جلد دوم، ص ۲۱۷۔

۷ آنحضرتؐ دو نمازوں کو جمع کرتے تھے (ابن عباس)۔ جواز ان الجمیع بین الصلواتین۔ ص ۲۲٦

۸ (معاذ اللہ) جب ایک تہائی رات گذر جاتی ہے تو اللہ تعالیٰ اترتا ہے آسمان سے۔ الصلواۃ اللیل و عدد رکعات۔ ص ۲۵۴۔

۹ اختلاف قرأت قرآن۔ ما یتعلق بال قرآءت۔ ص ۲۹۴

۱۰ عبد اللہ بن مسعود کے مصحف میں سورہ معوذتین نہیں تھے۔ ایضاً، ص ۲۹۵۔

۱۱ موسیقی کے جائز یا ناجائز میں اختلاف امام مالک جائز کہتے ہیں ابو حنیفہ اہل عرق حرام شافعی، مالکی اس کو مکروہ جانتے ہیں۔ صلواۃ

العیدین ۔جلد دوم، ص۲۳۹

۱۲ عبداللہ ابن عمر نے سنا کچھ اور اسکو یاد نہ رہا احکام رسولؐ بھول گئے (بقول عائشہ) الجائز۔ص۳۷۵

۱۳ آنحضرتؐ نے غضب ناک ہو کر عائشہ کے سینہ پر گھونسہ مارا۔الجنائز۔ص۴۰۱۔

۱۴ فرمایا رسولؐ اللہ نے "جب رات آئی دن گیا اور سورج ڈوبا روزہ دار نے افطار کیا" بیان وقت انقضاء الصوم۔جلد سوم،۔ص۱۰۹۔

۱۵ متعہ کے بارے عمر ابن خطاب کا کہنا "اللہ نے اپنے رسول کے واسطے جو چاہتا تھا حلال کر دیتا تھا قرآن کا حکم ہو تو ہوا کرے میرے پاس کوئی شخص اگر آئے گا تو میں اسکو پتھر ماروں گا (یعنی سنگسار کروں گا)" (غلط ترجمہ کیا گیا۔عربی عبارت پڑھیں) وجہ الاحرام۔ جلد سوم۔ص۲۴۳۔

۱۶ جواز متعہ جناب امیرؑ کا عثمان سے کہنا "ہم نے متعہ کیا زمانہ رسولؐ میں" جواز التمتع۔۔ص۲۷۳۔

۱۷ جناب امیر کا عثمان سے کہنا "کیا ارادہ ہے تمہارا اس کا کہ جو خود رسولؐ نے کیا اور تم اس سے منع کرتے ہو؟" عثمان نے کہا "تم ہمیں چھوڑ دو ہمارے حال پر" علیؑ نے فرمایا "میں نہیں چھوڑ سکتا"۔ایضاً۔ص۲۷۳

۱۸ حضرت ابوذرؓ نے فرمایا "دو متعہ ہیں ہمارے لئے۔عورتوں سے نکاح اور متعہ حج"۔ایضاً ۔ص۲۷۳

۱۹ سعد ابن ابی وقاص سے پوچھا متعہ کو انہوں نے کہا "ہم نے متعہ کیا ہے اور معاویہ اس دن کافر تھا مکہ کے گھروں میں" (ملاحظہ ہو نووی کی شرح ص۲۷۵) ایضاً۔ص۲۷۴۔

۲۰ ابن عباس نے کہا کہ "یہ ابن زبیر کی ماں موجود ہے کہ جو روایت کرتی ہے کہ رسولؐ نے اجازت دی ہے سو تم انکے پاس جاؤ اور ان سے پوچھو متعہ کے بارے میں"۔ تو پھر ہم انکے پاس گئے وہ ایک فربہ نابینا عورت تھیں سو انہوں نے کہا "بے شک اجازت دی ہے متعہ کی رسولؐ نے"۔یہ اسماء بنت ابی بکر تھیں۔ ایضاً۔ص۲۹۰

۲۱ عبداللہ ابن مسعود کی قراءت میں فما استمتعتم منهن کے بعد الیٰ اجلٍ مسمّی ہے جو اب قرآن میں نہیں ہے النکاح

المتعۃ۔ جلد چہارم۔ ص ۱۴۔

۲۲ حضرت جابرؓ اور سلمہؓ نے کہا کہ "رسولؐ نے ہم کو اجازت دی متعہ کی"۔ النکاح المتعۃ۔ ص ۱۶

۲۳ جابرؓ نے فرمایا کہ ہم متعہ کرتے تھے رسول اللہ کے زمانہ میں اور ابو بکر کے زمانہ میں عورتوں سے کئی دن کے لئے ایک مٹھی کھجور اور آٹا دے کر یہاں تک عمر نے منع کیا النکاح المتعۃ۔ ص ۱۶۔۲۰

۲۴ عائشہ کا اور حفصہ کا خرچ کا مانگنا اور ان دونوں کے باپ کا ان دونوں کا گلا گھونٹنا۔ طلاق الثلاث۔ ص ۹۷

۲۵ آنحضرتؐ کا عمر سے کہنا "اے خطاب کے بیٹے! کیا تجھ کو ابھی تک شک ہے"۔ ایضاً۔ ص ۱۰۹

۲۶ حدیث قرطاس اور لفظ "لَیَہجُر" (اور اسکی وضاحت قابل مطالعہ ہے) ترک الوصیۃ لمن لیس۔ ص ۲۵۹

۲۷ ابو حنیفہ نے کافر کو حرم میں جانے کی اجازت دی ہے۔ ایضاً۔ ص ۲۶۳

۲۸ ولید کی شراب نوشی کا قصہ رسولؐ کے اور ابو بکر کے زمانہ میں چالیس کوڑے لگتے تھے مگر عمر ابن خطاب نے اپنے دور میں بڑھا کر ۸۰ کوڑے کردئے۔ حد الخمر۔ ص ۳۳۷

۲۹ بقول عمر ابن خطاب کہ علیؑ اور عباس، ابو بکر کو جھوٹا، گنہگار دغا باز چور سمجھتے تھے حکم الفیء۔ جلد پنجم۔ ص ۲۲

۳۰ ام ایمن کنیز تھیں حضرت عبد اللہ کی اور حبش کی تھیں جب حضرت آمنہ نے آنحضرت کو جنا پھر ام ایمن آپ کو کھلاتی تھیں جب آپؐ بڑے ہوئے تو آپؐ نے ام ایمن کو آزاد کردیا پھر ان کا نکاح زید بن حارثہ سے پڑھا دیا اور وہ رسول کی وفات کے پانچ مہینے بعد مر گئیں۔ ردالمهاجرين الى الانصار ۔ ص ۴۲

۳۱ آنحضرتؐ وقت لڑائی فخر اً کہتے تھے "میں بیٹا ہوں عبد المطلب کا"۔ غزوۃ حنین۔ ص ۵۲

۳۲ ارشاد رسولؐ "اے خطاب کے بیٹے میں اللہ کا رسول ہوں" صلح الحدیبیہ۔ ص ۶۵

۳۳ جناب امیر اور خیبر کی جنگ اور آپ کا رجز غزوۃ ذی قرد و غیرہ۔ ص۹۷،۹۸

۳۴ بارہ خلیفہ ہوں گے۔ الناس تبع لقریش والخلافۃ۔ ص۱۱۱

۳۵ ارشاد رسولؐ "ٹھلیا کی نبیذ حرام ہے"۔ النھی الانبتاذ فی المزفت۔ ص۲۴۳

۳۶ آنحضرتؐ کو زہر ملا بکری کا گوشت یہودن کالانا اور آپؐ کا اس میں سے کھانا۔ السمہ۔ ص۳۷۳

۳۷ باوجود رسولؐ کے منع کرنے کے عائشہ کا رسول کو دوا پلانا اور پھر رسول کا یہ کہنا کہ یہ دوا تم سب پیو مگر کسی نے نہیں پیا۔ لکل داء دواء۔ ص۳۸۴

۳۸ حوض کوثر سے وہ اصحاب جو بعد رسولؐ مرتد ہو گئے تھے فرشتے دوزخ کی طرف لے جائیں گے۔ اثبات حوض بینا۔ جلد ششم ۔ص۲۶۔۲۱۔

۳۹ معاویہ نے سعد ابن ابی وقاص سے کہا کہ "تم ابو ترابؑ کو کیوں برا نہیں کہتے؟" سعد ابن ابی وقاص کہا کہ " مباہلہ میں رسولؐ اللہ علیؑ، فاطمہؑ حسنؑ اور حسینؑ کو لے گئے تھے اور کہا تھا اللہ یہ میرے اہل ہیں"۔ من فضائل علی بن ابی طالب۔ ص۹۹

۴۰ جناب خدیجہؑ کی فضیلتیں۔ من فضائل خدیجۃؑ۔ ص۱۱۵ تا ۱۱۷۔

۴۱ جناب سیدہؑ کی فضیلتیں۔ من فضائل فاطمۃ۔ ص ۱۲۷ تا ۱۳۱۔

۴۲ اسماء بنت عمیس اور عمر ابن خطاب میں جب افضلیت کے باب میں بحث ہوئی تو فرمایا رسولؐ اللہ نے کہ "عمر ابن خطاب اسماء بنت عمیس سے زیادہ حق نہیں رکھتے"۔ فضائل جعفر بن ابی طالب۔ ص۱۷۴

۴۳ زید ابن ارقمؓ سے روایت کہ رسولؐ اللہ نے حدیث ثقلین مقام خم پر ارشاد فرمائی کتاب اللہ و اہل بیتی ۔ دلیل میں کہا "ازواج، اہلبیت میں شامل نہیں ہیں کہ عورت کو اگر طلاق دیدو تو وہ اپنی قوم میں اپنے باپ پاس چلی جاتی ہے"۔ امام نووی نے بھی لکھا کہ بیبیاں اہلبیت میں داخل نہیں ہیں۔ باب فضائل علی ابن ابی طالب۔ جلد ششم ۱۰۲۔۱۰۳

۴۴ حدیث کساء کے راوی عائشہ ہیں۔من فضائل الحسن و الحسین۔ ص۱۱۳

۴۵ حسان بن ثابت کے فضائل جنہوں نے واقعہ افک میں عائشہ پر تہمت لگائی تھی من فضائل حسان بن ثابت۔ ص۱۵۹

۴۶ واقعہ افک کی راوی عائشہ اور اس میں ذکر سعد ابن معاذ کا جن کی شہادت جنگ خندق میں اس واقعہ سے پہلے ہو چکی تھی (اس سے جھوٹ کا پتہ چلتا ہے) فی حدیث افک۔ ص۳۴۲ تا ۳۵۱۔

۴۷ رسول کا حضرت علیؑ کو یہ حکم دینا کہ فلاں شخص کو قتل کرو (اس لئے کہ عائشہ نے جناب ماریہ کو جب حضرت ابراہیم فرزند رسول پیدا ہوئے تھے تہمت لگائی تھی کہ اس شخص سے تعلقات ہیں اور بچہ اُسی کا ہے) پر وہ پانی میں نہار ہاتھا باہر نکالا تو پتہ چلا کہ اس کا عضو تناسل کٹا ہوا ہے تو حضرت علیؑ نے اسکو قتل نہیں کیا۔(یہی اصلی واقعہ افک ہے)۔برآة حرم النبی۔ ص۳۵۳

۴۸ واقعہ عقبہ آنحضرتؐ کے قتل کی سازش اور خذیفہ یمانی کو اُن بارہ منافقین کے نام بتلادینا۔ صفات المنٰفقین واحکامھم۔ ص۳۵۸ تا ۳۵۹

۴۹ سب جانوروں کی کھالیں پاک ہو جاتی ہیں دباغت سے یہاں تک کے سور اور کتے کی بھی۔ داؤد ظاہری اور ابو یوسف (شاگرد اور جانشین ابو حنیفہ) طعام طہارت جلود المیتة بالدباء۔جلد اول۔ ص۴۵۲

۵۰ آپؐ نے ہاتھ سے مشرق کی طرف اشارہ کر کے کہ "جب تم دیکھو کہ روشنی اودہر آئی (مغرب کی طرف) تو صائم افطار کر چکا" بیان وقت انقضاء الصوم۔جلد سوم۔ ص۱۱۰

۵۱ ابو داؤد کی روایت کہ آنحضرتؐ روزہ میں عائشہ کی زبان چوستے تھے (معاذ اللہ) ان القبلةلیست محرمة علیٰ۔ ص۱۱۵

۵۲ قرآن میں آیت رجم (الشیخ و الشیخة اذا زینا فارجموھما) تھی جو اب نہیں ہے۔عمر ابن خطاب نے کہا کہ "ہم نے اس آیت کو پڑھا، اور یاد رکھا اور سمجھا اور رسولؐ اکرم نے رجم کیا" کتاب الحدود باب حد الزنا۔جلد ۴ ص۳۲۰۔

۵۳ ماعز بن مالک اسلمی صحابی رسولؐ دو بر رسولؐ اکرم میں چار بار اقرار زنا کیا۔ایضاً۔ ص ۳۲۱

۵۴ ایک صحابی نے رسولؐ اکرم سے کہا عدل کرو آپؐ نے فرمایا میں عدل نہیں کروں گا تو کون کرے گا۔عمر نے قتل کرنے کی اجازت چاہی تو

آپؐ نے فرمایا "لوگ کہیں گے کہ میں اصحاب کو قتل کرتا ہوں۔ یہ لوگ ایسے ہیں قرآن انکے گلے سے نہیں اتریگا" کتاب الزکواۃ۔ جلد سوم۔ ص ۸۱

۵۵ ابوالاسود نے کہا ابو موسیٰ اشعری نے بصرہ کے قاریوں کے جو تین سو تھے کہا کہ "قرآن پڑھتے رہو اور بہت مدت ہو جانے سے سست نہ ہو جاؤ کہ تمہارے دل سخت ہو جائیں جیسے کہ تم سے قبل لوگوں کے دل سخت ہوگئے ہیں۔ ہم ایک سورۃ پڑھا کرتے تھے جو طول میں اور سختی میں سورہ برأت کے برابر تھا پھر میں اس سورہ کو بھول گیا مگر اس سورہ کے ایک آیت یاد رہی وہ یہ کہ "اگر آدمی کے دو میدان ہوتے ہیں مال کے تب وہ تیسرے کو ڈھونڈتا رہتا ہے اور آدمی کا پیٹ نہیں بھرتا" اور ایک سورہ پڑھتے تھے جو طول میں مسبحات کے (جیسے جمعہ وغیرہ) برابر میں جانتے تھے میں وہ بھی بھول گیا مگر اس میں کی ایک آیت یاد ہے "اے ایمان والو! کیوں کہتے ہو وہ بات جو کرتے نہیں اور جو بات کہتے ہو اور کرتے نہیں وہ بات تمہارے گردن میں لکھی جاتی ہے اور قیامت کے دن تم سے سوال ہوگا"۔ الزکواۃ باب کراھۃ الحرص علی الدنیا جلد سوم، صفحہ ٦٦۔

۵٦ عائشہ نے کہا کہ قرآن میں دودھ دس بار پینے سے حرمت کرنا ہے منسوخ ہو گیا اور پانچ بار دودھ پینا حرمت کا سبب ہے اور وفات ہوئی رسولؐ اللہ کی اور قرآن میں پڑھا جاتا تھا جو اب قرآن میں نہیں۔ صحیح مسلم کتاب الرضاع دودھ پلانے کے مسائل جلد چہارم ۔ ص ٦٨

۵۷ جب رسولؐ اللہ نے جب کلمہ لاالہ الا اللہ کی عظمت بتلائی تو ابوہریرہ نے عمر ابن خطاب کو بتلایا جس کو سُن کر عمر نے ابوہریرہ کو گھونسا مارا کہ وہ زمین پر گر پڑے اُس کے بعد جب تصدیق کے لئے رسولؐ اللہ کے پاس آئے اور رسولؐ اللہ نے تصدیق کی تو عمر ابن خطاب نے کہا" آپؐ ایسا نہ کہئے یہ خلاف مصلحت ہے کیونکہ لوگ اس پر تکیہ کر کے بیٹھیں گے۔ اُن کو عمل کرنے دیجئے"۔ ایضا جلد اول۔ ص ۱۲۰

۵۸ رسولؐ اللہ سے محبت، اپنی بی بی، اولاد، ماں باپ اور سب لوگوں سے زیادہ رکھنا واجب ہے اور جس کو ایسی محبت نہیں وہ مومن نہیں۔ کتاب الایمان باب خصائل اسلام ۔ ص ۱۳۵

۵۹ جو شخص ڈرتا ہو اپنی عزت یا جان سے تو وہ اپنے ایمان کو چھپا سکتا ہے (تقیہ اسی کا نام ہے) کتاب الایماب باب جواز الاستسرار بالایمان للخائف ۔ جلد اول۔ ص ۲۴۷

٦۰ ایک طویل روایت جو قیامت کے سلسلے میں ہے جس کو ابوہریرہ لوگوں میں بیان کر رہے تھے جب حدیث کے اس حصے پر آئے کہ حق تعالیٰ فرمائے گا "ہم نے یہ سب تجھے دیا اور اُن کے ساتھ اُتنا ہی اور دیں گے" تو ابوسعید خدری ایک اور صحابی نے کہا "اے ابوہریرہ! دس حصے زیادہ دیں گا کہا تھا" تو ابوہریرہ نے کہا "مجھے اتنا یاد کہ رسولؐ اللہ نے یوں کہا تھا" اس پر ابوسعید نے کہا "میں گواہی دیتا ہوں کہ رسولؐ اللہ

نے دس حصے زیادہ ہونے کہا تھا" اس پر ابوہریرہ نے ابوسعید کو بددعا کے طور پر کہا "یہ وہ شخص ہے جو سب سے آخر میں جنت میں جائے گا"۔(اختلاف صحابہ) کتاب الایمان باب قول اللہ عزوجل ولقد راہ نزلۃ۔ جلداول۔ ص۳۰۷

٦١ ابوہریرہ سے روایت ہے کہ جب یہ آیت وانذر عشیرتك الاقربین ۔نازل ہوئی تو رسولؐ للہ نے قریش کے لوگو کو بلا بھیجا وہ سب اکٹھا کیا اور کہا "اے کعب بن لوئی کے بیٹو! اے مرہ بن کعب کے بیٹو! اے عبد شمس کے بیٹو! اے ہاشم کے بیٹو! اے عبدالمطلب کے بیٹو! اے فاطمہؓ تم لوگ اپنے آپ کو جہنم سے بچاؤ" (اول یہ کہ آیت قبل ہجرت، مکی ہے جبکہ ابوہریرہ کا نام ونشان بھی نہیں تھا۔دوسرے یہ کہ رسولؐ للہ نے جب اپنی اولاد کا ذکر کیا تو صرف فاطمہؓ کا نام لیا۔اور بیٹیاں کیا ہو گئیں؟)۔ کتاب الایمان باب بیان ان من مات علی الکفر فھو فی النار۔ جلداول۔ ص۳۴۶

٦٢ ابوہریرہ سے روایت ہے کہ جب یہ آیت وانذر عشیرتك الاقربین نازل ہوئی تو رسولؐ للہ نے قریش کے لوگو کو بلا بھیجا وہ سب کو اکٹھا کیا اور کہا "اے کعب بن لوئی کے بیٹو! اے مرہ بن کعب کے بیٹو! اے عبد شمس کے بیٹو! اے ہاشم کے بیٹو! اے عبدالمطلب کے بیٹو! اے فاطمہؓ بیٹی محمد کی تو میرے مال میں سے جو چاہے مانگ لے"۔ایضاً۔ ص۳۴۷

٦٣ ایک حدیث کے سلسلے میں ابوہریرہ اور عبداللہ ابن عمر میں تکرار ہوئی تو عبداللہ ابن عمر نے کہا "ابوہریرہ بہت روایتیں کہتے ہیں "قد اکثر علینا ابوھریرہ" یعنی اُن کو روایت میں شک تھا۔ کتاب الجنائز۔ جلددوم ص۳۸۵

٦٤ ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ "میں کھیل رہا تھا اتنے میں رسولؐ للہ تشریف لائے میں ایک دروازہ کے پیچھے چھپ گیا آپؐ نے شفقت سے مجھے تھپکا اور فرمایا جاؤ معاویہ کو بلا لاؤ۔ میں گیا اور لوٹ کر آیا اور کہا وہ کھانا کھاتے ہیں آپؐ نے پھر فرمایا جاؤ معاویہ کو بلا لاؤ۔ میں پھر لوٹ کر آیا اور کہا وہ کھانا کھاتے ہیں۔ آپ نے فرمایا "للہ اُس کا پیٹ نہ بھرے "لا شبع اللہ بطنہ" قرآن میں صاف موجود ہے کہ اے مومنو اگر اللہ اور رسول تم کو پکارے تم فوراً چلے آؤ۔ یا ایھا الذین امنو استجیبو اللہ وللرسول اذا دعاکم لما یحییکم۔ (امام نسائی جب دمشق گئے تھے اور ان سے معاویہ کی کوئی فضیلت بیان کرنے کہا گیا تھا تو اُنہوں نے برسر منبر کہا "معاویہ کی فضیلت میں کوئی حدیث نہیں سوائے اس حدیث کے" چنانچہ اُن کے اس بیان پر اُنہیں مار گیا تھا) کتاب البر الصلہ والاداب باب من لعنہ النبی ولیس ھو اھلا لھا جلد ششم۔ ص۲۲۹ تا ۲۳۰۔

٦٥ دواشخاص نے رسولؐ للہ کے سامنے جھگڑا کیا گالی گلوچ کی اور آپ کے سامنے اُن لوگوں کی آنکھیں اور گلے کی رگیں پھول گئیں۔رسولؐ اکرم نے کہا "اگر یہ کلمہ اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم کہے تو غصہ جاتا رہے"۔وہ شخص یہ سُن کر کہا "کیا آپ سمجھتے ہیں میں دیوانہ ہوں؟"۔ کتاب البر الصلہ والاداب باب فضل منیملك نفسہ عند الغضب۔ جلد ششم۔ ص۲۳۴

٦٦ سعید بن میبّب جو تابعین میں سے ہیں، حضرت ابو طالبؑ کے وقت وفات کا واقعہ اپنے باپ میبّب سے روایت کرتے ہیں کہ رسولؐ اللہ نے فرمایا "چچا کلمہ پڑھ لو تاکہ آپ کی شفاعت کرسکوں"۔ ابو جہل اور دیگر لوگوں کے کہنے پر حضرت ابو طالب نے کلمہ نہیں پڑھا۔ (سعید بن میبّب کی پیدائش عمر ابن خطاب کے مرنے کے دو سال بعد ۲۳ ھ میں اور یہ ابو ہریرہ کے داماد تھے
(طبقات ابن سعد جلد ۵ ص ۱۵۳، تذکرۃ الحفاظ جلد ۱ ص ۶۲۔ کبھی بنی اُمیہ کو برا نہیں کہا اور مروان نے اپنی سفارش سے اُنہیں سزا سے بچایا۔ اور میبّب جس سے سعد نے روایت کی ہے فتح مکہ کے بعد اسلام لائے۔ ہاں اُن کے باپ حزن کو رسولؐ اللہ نے نام بدلنے کہا تھا تو اُنہوں نے انکار کیا۔ اس لحاظ سے میبّب کے لئے ناممکن ہے کہ اُنہوں نے حضرت ابو طالب کو دیکھا بھی ہوگا)۔ کتاب الایمان باب الدلیل علی صحۃ اسلام۔
(اس سلسلہ میں جن آیات قرآنی کا نازل ہونا بتلایا ہے وہ یہ ہے پہلی آیت جو نازل ہوئی وہ سورہ برات جو تنزیل کے حساب سے ۱۱۳ واں اور مدنی سورہ ہے آیت ۱۱۳ پھر جب آنحضرتؐ مایوس ہوگئے تو سورہ قصص جو تنزیل کے حساب ۴۸ واں سورہ ہے اور مکی ہے آیت ۵۶ نازل ہوئی۔ اس سے ساری حقیقت واضح ہے)۔ جلد اول ص ۱۰۸۔

٦٧ ایسی ہی روایت ابو ہریرہ سے ہے جو بعد فتح خیبر ۷ ھ میں اسلام لے آئے ۔ ایضاً۔ ص ۱۱۰

٦٨ ابو سلمہ بن عبد الرحمٰن بن عوف سے روایت ہے کہ دو احادیث جو رسولؐ اللہ سے منسوب ہیں کہ " بیماری نہیں لگتی" اور ابو سلمہ یہ بھی کہتے تھے کہ فرمایا رسولؐ اللہ نے "نہ لایا جائے بیمار اونٹ کے پاس تندرست اونٹ"۔ ابو سلمہ نے کہا ابو ہریرہ ان دونوں حدیثوں کو رسولؐ اللہ سے روایت کرتے تھے پھر بعد میں اس حدیث بیان کرنا چھوڑ دیا کہ "بیماری نہیں لگتی" اور یہ بیان کرتے تھے کہ "نہ لایا جائے بیمار اونٹ تندرست اونٹ کے پاس" تو حارث بن ابی جو ابو ہریرہ کے چچا زاد بھائی تھے ابو ہریرہ سے پوچھا کہ "کیا بات ہے تم دوسری حدیث جو اس حدیث کے ساتھ بیان کرتے تھے اب کیوں نہیں بیان کرتے ہو؟"۔ ابو ہریرہ نے انکار کیا کہ وہ پہلی والی حدیث کو نہیں جانتے۔ اس بات پر دونوں میں جھگڑا ہوا اور ابو ہریرہ غصے میں آگئے اور حبش کی زبان میں کچھ کہا (یعنی گالی دی) پھر حارث سے پوچھا "کیا تم سمجھے میں نے کیا کہا؟" (یعنی جو گالی حبش کی زبان میں دی) حارث نے کہا نہیں۔ ابو ہریرہ نے کہا "میں انکار کرتا ہوں کہ میں نے پہلی والی حدیث نہیں کہی"۔ حارث نے کہا "میں اپنی عمر کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ تم اس حدیث کو بیان کرتے تھے"۔ ابو ہریرہ حدیث بھول گئے تھے۔
کتاب اسلام۔ باب لا عدوی والا طیرۃ۔ جلد پنجم۔ ص ۳۹۴۔

٦٩ رسولؐ اللہ نے تبوک سے واپس ہوتے وقت نماز ظہر اور عصر ملا کر پڑھی اور مغرب و عشاء ملا کر پڑھی اور حکم دیا کہ جب تک میں چشمہ کے پاس نہ پہنچوں کوئی اُس چشمہ کے پانی کو ہاتھ نہ لگائے۔ جب آپؐ تشریف لائے اور اُن دو لوگوں (نامعلوم یہ دو کون تھے) سے پوچھا تم نے پانی کو ہاتھ لگایا دونوں نے اقرار کیا تو رسولؐ اکرم اُن دونوں پر "سب کیا" فسبھما"۔ کتاب الفضائل باب فی معجزات النبی ﷺ۔ جلد ششم۔ ص ۱۲

٧٠ ابو ھریرہ سے روایت ہے کہ فرمایا (معاذ اللہ) رسول اللہ ﷺ نے کہ قسم ہے اُس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اگر تم گناہ نہ

کرو تو اللہ تم کو فنا کر دے گا اور ایسے لوگوں کو پیدا کرے گا جو گناہ کریں پھر اس سے مغفرت مانگیں اور اللہ اُن کو بخشے۔ لو لم تذنبوا الذهب الله بكم ولجآء بقوم يذنبون فيستغفرون فيغفر لهم۔ اور لو لا انكم تذنبون لخلق الله خلقاً يذنبون يغفر لهم۔ صحیح مسلم شرح نووی کتاب التوبہ باب فضیلۃ الاستغفار جلد ششم ص۳۱۷۔

۱۷ عبدالله ابن عمر فسبه سبا سئيا ما سمعته سبه مثله عبد اللہ ابن عمر نے ایسی بڑی گالی دی جسے اب تک کسی نے سُنی نہیں تھا۔ شرح مسلم نووی جلد ۲ ص ۵۴ باب امر النساء الصليات۔ صحیح ابن حبان جلد ۳ ص ۳۰ اور جلد ۴ ص ۱۹۷؛ فتح الباری ابن حجر جلد ۲ ص ۲۸۹۔